سخت بات

دل کی آوارگی
غلامیِ نفس

آرزو بے لگام کر دینا
زندگی بے مقام کر دینا
راستوں کو ہی منزلیں کہنا
راستی کو سلام کر دینا

حسرتوں کو بسا کے رکھنا اور
خواہشوں کو دوام دے دینا
بیچ دینا ضمیر پھر اس کو
با اُصولی کا نام دے دینا

نفس کا یوں غلام بن جانا
اپنے محور کو چھوڑ کر چلنا

https://emad-ahmad.com/

اپنے ہاتھوں عوام بن جانا
خواہشوں کا غلام بن جانا
پہلے پہلے ہجوم بن جانا
اور پھر اژدہام بن جانا

حسرتیں گویا گھات ہوں جیسے
خواہشیں بے ثبات ہوں جیسے

ان کو پڑھنے کا دل نہیں کرتا؟
ان کو سننے کا دل نہیں کرتا؟
بات کی جائے تو سلیقے سے؟
لفظ لکھوں جو ہوں قرینے کے؟

بس یہی ناں کہ سچ ہو جیسا بھی
قلب کا حال جس طرح کا ہو

https://emad-ahmad.com/

دل میں آوارگی ہو جتنی بھی
نفس کتنا غلیظ ہو چکا ہے
تہہ بھی جتنی دبیز ہو چکا ہے
ذکر انکا ہو صاف لہجے میں؟
لفظ گندے نہ ہوں کسی صورت؟

چھوڑیے، یہ تو کوئی بات نہیں
یہ تو صاحب منافقت ٹھہری
خود مری بات کی دلیل ہے یہ
میرے لہجے کی خود وکیل ہے یہ
میرے الفاظ چھوڑ دیجیے گا
اپنے اندر نگاہ کیجیے گا
دل کی آوارگی۔۔
غلامیِ نفس۔۔
نہ نظر آئیں تب ہی لڑیے گا!

https://emad-ahmad.com/